خیبر پختونخواہ اعلیٰ تعلیم و تحقیق عطیہ کا فنڈ قانون مجریہ 2004

خیبر پختونخواہ قانون نمبر IX سال 2004

مندرجات

دیباچہ

دفعات

1۔ مختصر نام، حد اور آغاز

2۔ تشریحات

3۔ عطیہ فنڈ کا قائم کرنا

4۔ فنڈ کا مقصد

5۔ فنڈ کا انتظام و انصرام

6۔ بورڈ کا قائم کرنا

7۔ جانچ پڑتال

8۔ قواعد بنانے کا اختیار

خیبر پختونخواہ اعلیٰ تعلیم و تحقیق عطیہ کا فنڈ قانون مجریہ 2004

خیبر پختونخواہ قانون نمبر IX سال 2004

پہلے اس کو قائم کیا گیا جس کے لئے گورنر خیبر پختونخواہ کی رضامندی لی گئی جس میں خیبر پختونخواہ کے غیر معمولی نتائج برائے تاریخ 28 اکتوبر 2004 اور قانون مہیا کرے عطیہ فنڈ کے قائم کرنے کو صوبہ خیبر پختونخواہ میں

جہاں یہ ضروری ہے اس فنڈ کو مہیا کرنے اور قائم کرنے کو خیبر پختونخواہ میں اور اس کے اٹھائے جانے کو تحقیقی مقاصد اور عوامی یونیورسٹیوں میں

اس کی اس طریقے سے قانون سازی کی گئی۔

1۔ مختصر نام، حد اور اس کا آغاز

(1) اس قانون کو صوبہ خیبر پختونخواہ کے اعلیٰ تعلیم و تحقیق عطیہ فنڈ کا قانون مجریہ 2004 کا نام دیا گیا۔

(2) اس قانون کا نفاذ پورے صوبہ خیبر پختونخوا پر ہو گا۔

(3) یہ قانون فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

2۔ تشریحات

اس قانون کے مندرجات تقاضہ ہے

الف) بینک کا مطلب ہے مالیاتی ادارے جن کی تحویل اور انتظام میں اس فنڈ کو رکھا اور ترقی دی جائیگی۔

ب) بورڈ کا مطلب ہے وہ بورڈ جو کہ زیر دفعہ 6 بنایا گیا ہے۔

ج) فنڈ کا مطلب ہے وہ فنڈ جو کہ زیر دفعہ 3 قائم ہوا ہے۔

د) حکومت کا مطلب ہے صوبہ خیبر پختونخواہ کی حکومت۔

س) نصاب مقرر کرنے کا مطلب ہے وہ نصاب جو کہ اس قانون کے اصولوں کے تحت قائم ہوا ہے۔

ش) صوبے کا مطلب ہے خیبر پختونخواہ۔

ص) قانون کا مطلب ہے وہ قانون جو کہ اس ایکٹ کے ذمرے میں کام کرتے ہیں۔

ض) دفعات کا مطلب ہے اس قانون کی دفعات۔

ط) یونیورسٹی کا مطلب ہے وہ عوامی یونیورسٹیاں جو کہ اس صوبے میں عوام کے لئے کام کرتی ہیں۔

3۔ عطیہ فنڈ کا قائم کرنا۔

1۔ جیسے ہی اس قانون کا آغاز ہوا حکومت نے اس کو صوبے میں قائم کیا جس کو نام دیا گیا ہے اعلیٰ تعلیم و تحقیق کا عطیہ فنڈ برائے خیبر پختونخواہ

2۔ اس کو سب سے پہلے 5 کروڑ کی لاگت سے قائم کیا گیا اور بعد میں اس کا حصہ مقرر کیا گیا حکومت کے ہر نئے بجٹ میں۔

3۔ وہ رقم جو کہ اس فنڈ سے وصول کی گئی وہ خاص طور پر اسی قانون میں بتائے گئے خاص طریقے کے مطابق استعمال میں لائی جائے گی۔

4۔ عطیہ فنڈ کا مقصد

(1) وہ رقم جو کہ اس فنڈ میں ہے اس کو استعمال کیا جائے گا قدرتی اور سماجی سائنس اور عوامی مقاصد کے لئے قائم کی گئی یونیورسٹیوں میں۔

(2) تحقیق جو کہ اس فنڈ کے تحت قائم کی جائے گی وہ طلباء اور فیکلٹی کے ارکان اور ان کے لئے جو نصاب مقرر ہے۔

(3) وظائف جو کہ اس فنڈ کے تحت دیئے جائیں گے وہ مستحق طلباء کو اور جو ان یونیورسٹیوں میں تحقیق کر رہے ہیں

(4) تحقیق جو کہ اس مقصد کے لئے کی گئی ہے وہ مستحق اور لائق طلباء کو اور ان سائنس دانوں کو جو کہ عوامی دائرے میں اور ریٹائرڈیا تجربہ کار حکومت کے ملازم جن کے پاس صنعت و حرفت اور جو کہ معاشی بنیادوں پر تجربہ رکھتے ہوں۔

5۔ فنڈ کا انتظام وانصرام ،

اس فنڈ کو سنبھالا جائے گا اور بورڈ کے تحت استعمال کیا جائے گا اور بینک میں رکھا جائے گا اور اسی بورڈ کے تحت اسی انداز میں اس کی بہبود کی جائے گی۔

6۔ بورڈ کا قیام

یہاں پر ایک بورڈ قائم کیا جائے گا جس کا ذکر دفعہ 4 میں ہے اور اس کے مندرجات مندرجہ ذیل ہیں۔

الف) وزیر تعلیم صوبہ خیبر پختونخواہ چیئر مین

ب) وزیر سائنس اور معلومات و ٹیکنالوجی رکن

ج) چیف سیکرٹری برائے حکومت رکن

د) حکومت کا سیکرٹری برائے مالیاتی امور رکن

س) حکومت کا سیکرٹری برائے اعلیٰ تعلیم رکن

ش) وائس چانسلر برائے جامع پشاور رکن

ص) وائس چانسلر برائے جامع انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی رکن

ض) وائس چانسلر برائے جامع زراعت پشار رکن

ع) مہتمم اعلیٰ تعلیم خیبر پختونخواہ رکن

غ) پانچ سے سات سے ایسے افراد جن کی شہرت ہو سائنس میں یا وہ ریٹائر ہوئے ہوں جن کا تعلق ہو عوامی ذمرے سے یا سائنس کے میدان سے اور ٹیکنالوجی و فنون ولطیفہ کے ماہرین اس قانون کے تحت اس مقصد میں کام لائیں جائیں گے۔

(2) اضافی سیکرٹری برائے اعلیٰ تعلیم سررشتہ حکومت اس بورڈ کے سیکرٹری کا کام کرے گا۔

(3) یہ بورڈ ملے گا اور اس مقام و تاریخ پر جس کا چیئر مین حکم دے گا۔

(4) یہ بورڈ نشو نما دے گا اس طریقہ اور کردار تجارت کو جو کہ اس قانون کے ذمرے میں ہے۔

(5) کوئی مشاہرہ چیئر مین کو اور اس کے رکن یا سیکرٹری کو نہیں دیا جائے گا۔

7۔ جانچ و پڑتال ۔

وہ بنک ذمہ دار ہو گا ماہانہ رسیدات اور ادائیگیوں کو جو کہ اضافی سیکرٹری برائے اعلیٰ تعلیم کے محکمہ کو کی گئی ہیں۔ اور وہ سیکرٹری جو کہ اس فنڈ کے اکاؤنٹ کو بحال کرتا ہے اسی انداز میں جس کا نصاب میں طریقہ مقرر ہے۔

(2) کوئی رقم اکاؤنٹ سے نہیں نکالی جائی گی بورڈ کی منظوری کے بغیر۔ اور اس اکاؤنٹ سے نکالی گئی رقم جائز اور روا ہو گی مشترکہ دستخطوں سے اضافی سیکرٹری کے اور سیکرٹری برائے اعلیٰ تعلیم اسی گنجائش یا وسعت برائے سیکرٹری اور بورڈ کے ارکان کی منظوری سے۔

(3) اکاؤنٹ کے فنڈز کی پڑتال بتائے گئے طریقے سے ہو گی۔

8۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

اس مقصد کے تحت صرف حکومت ہی اصول بنا سکتی ہے۔